3 قیمتیں

3.1 عمومی جائزہ

حالیہ مہینوں میں توقع کے مطابق معیشت پر گرانی کا دباؤ بڑھ گیا۔ اکتوبر 2009ء سے قیمتوں کے تمام اشاریوں میں تیزی سے اضافہ ریکارڈ کیا گیا (دیکھئے **شکل 3.1**)۔ ملکی گرانی میں اضافے کی وجوہات یہ ہیں: (الف) حکومت کی طرف سے توانائی[1] اور اہم ایندھنوں کی قیمتوں میں اضافہ، (ب) شرح مبادلہ کے اثرات کی منتقلی اور (ج) جنوری 2010ء میں پنجاب میں خراب موسم (دھند) کے باعث رسد میں عارضی دھچکے۔ مزید برآں شکر، چائے، دالوں، چاول اور خام تیل کی عالمی قیمتیں نسبتاً بلند ہونے سے معیشت پر گرانی کے دباؤ میں اضافہ ہوا ہے۔[2]

شکل 3.1: سال بسال گرانی کے رجحانات فیصد میں

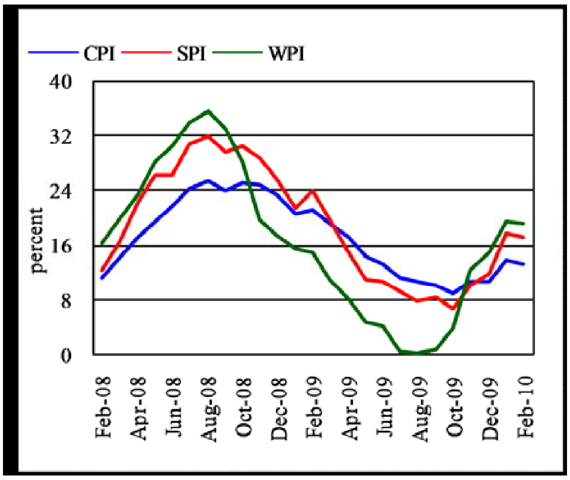

فروری 2010ء میں عمومی گرانی بلحاظ صارف اشاریہ قیمت بڑھ کر 13.0 فیصد ہوگئی جبکہ اکتوبر 2009ء میں یہ 8.9 فیصد تھی تاہم یہ فروری 2009ء میں 21.1 فیصد سے بدستور پست سطح پر ہے اور اس سے پچھلے مہینے جنوری میں 13.7 فیصد تھی۔ قوزی گرانی کی پیمائش غیر غذائی اور غیر توانائی اور 20 فیصد تراشیدہ اوسط پیمانوں سے کی جاتی ہے، اس میں اضافے کے رجحان سے ظاہر ہوتا ہے کہ حالیہ مہینوں میں گرانی کے دباؤ کا زیادہ ارتکاز غذا اور توانائی کے ذیلی گروپوں میں ہوا ہے (دیکھئے **شکل 3.2**)۔ 20 فیصد تراشیدہ اوسط زیادہ ہونے سے ظاہر ہوتا ہے کہ غذا اور توانائی کے ذیلی گروپوں کے اندر گرانی کا دباؤ خاصا وسیع البنیاد تھا۔ اس کے علاوہ یہ اس بات کی طرف بھی

شکل 3.2: قوزی گرانی (سال بسال) فیصد میں

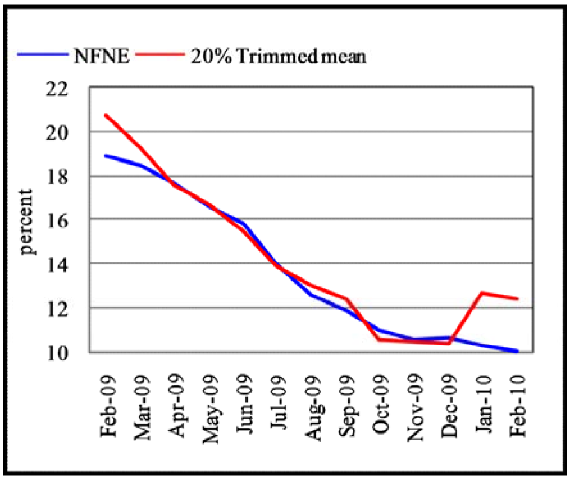

[1] بجلی اور گیس کے ٹیرف میں اضافہ زراعانت میں کمی کے لیے کیا گیا تاکہ مالیاتی بجٹ پر بوجھ کم کیا جا سکے۔
[2] حالیہ مہینوں میں اس کا اثر تھوک اشاریہ قیمت میں تیزی سے ہونے والے اضافے سے واضح ہوتا ہے۔

نشاندہی کرتا ہے کہ پیداواری لاگت اور روزمرہ کے اخراجات بڑھنے سے دیگر اشیا اور خدمات کی قیمتوں پر دورِ ثانی کے گہرے اثرات پڑنے کا امکان ہے (دیکھئے **جدول 3.1**)۔

جدول 3.1: گرانی کے مختلف پہلو (سال بسال)

	فروری 2009ء	جنوری 2010ء	فروری 2010ء
مجموعی صارف اشاریہ قیمت	**21.1**	**13.7**	**13.0**
غذائی گروپ	22.9	15.5	14.9
غیر غذائی گروپ	19.6	12.2	11.5
اشاریہ کرایہ مکان	18.5	13.4	12.7
تھوک اشاریہ قیمت	**15.0**	**19.6**	**19.3**
غذائی گروپ	22.0	15.6	15.4
غیر غذائی گروپ	9.8	23.0	22.6
حساس اظہاریہ قیمت	**23.9**	**17.8**	**17.2**
قوزی گرانی			
غیر غذائی غیر توانائی	18.9	12.6	10.1
غیر غذائی غیر توانائی علاوہ اشاریہ کرایہ مکان	19.4	7.5	7.6
تراشیدہ	20.8	12.7	12.4
تراشیدہ علاوہ اشاریہ کرایہ مکان	22.4	12.7	12.4

بجلی پر زراعانت میں ناگزیر کمی اور مجموعی طلب میں مضبوطی[3] کے آثار کے باعث گرانی کی توقعات میں اضافے کا خدشہ پیدا ہوا جو مرکزی بینک کی زری پالیسی کمیٹی کے جنوری 2010ء میں پالیسی ریٹ کو برقرار رکھنے کے فیصلے کا ایک سبب تھا۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ وغیرہ کے باعث توسیعی مالیاتی موقف کے پیش نظر بھی یہ اقدام ضروری تھا۔ تاہم یہ بات قابل ذکر ہے کہ قبل ازیں 2009ء میں گرانی کے دباؤ میں کمی آئی تھی تو اسٹیٹ بینک نے پالیسی ریٹ پر مجموعی طور پر 250 بیسس پوائنٹس کم کیے تھے جس سے مالی سال 10ء میں نمو کی بحالی میں مدد ملی۔ خاص طور پر مالی سال 10ء کی پہلی ششماہی میں بڑے پیمانے کی اشیا سازی میں 2.3 فیصد کی پیداواری نمو ہوئی جبکہ گذشتہ سال کے اسی عرصے میں 5.4 فیصد کی کمی واقع ہوئی تھی۔

اسٹیٹ بینک کی پیش گوئی کے مطابق مستقبل میں گرانی کا دباؤ برقرار رہنے کی توقع ہے۔ اشیا کے زیادہ تر تجزیہ کاروں کی رائے سے اس بات کو تقویت ملتی ہے۔ تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ رواں مالی سال کے باقی نو مہینوں میں خام تیل کی قیمت اوسطاً 80 امریکی ڈالر سے زیادہ رہے گی، جس سے آئندہ مہینوں میں مقامی گرانی پر بھی اثر پڑے گا۔ ان عوامل کے پیش نظر اسٹیٹ بینک کی پیش گوئی میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے جس کے مطابق مالی سال 10ء میں گرانی بلحاظ صارف اشاریہ قیمت 11 سے 12 فیصد کے درمیان رہے گی۔

3.2 صارف اشاریہ قیمت

اگرچہ حالیہ مہینوں میں گرانی بلحاظ صارف اشاریہ قیمت گذشتہ مالی سال کے مقابلے میں کم سطح پر تھی تاہم گرانی کے دباؤ میں اضافہ ہو رہا ہے (دیکھئے **شکل 3.1**)۔ خصوصاً عمومی صارف اشاریہ قیمت گرانی فروری 2010ء میں بڑھ کر 13.0 فیصد سال بسال ہوگئی جبکہ اکتوبر 2009ء میں 8.9 فیصد تھی۔ فروری 2010ء میں گرانی بلحاظ صارف اشاریہ قیمت میں اضافے کی وجہ پچھلے سال کی اسی مدت کے مقابلے میں غذائی اجناس اور ایندھن کی

3 مجموعی طلب میں مسلسل مضبوطی کے عوامل یہ ہیں: پائیدار صارفی اشیا کی فروخت میں مضبوط نمو، حقیقی جی ڈی پی کی نمو میں اضافے پر اتفاق اور جاری حسابات کا خسارہ جو کم ہوا ہے تاہم اب بھی جاری ہے۔

قیمتوں اور بجلی کے ٹیرف میں اضافہ تھا۔ تاہم فروری 2010ء میں گذشتہ ماہ کی نسبت گرانی بلحاظ صارف اشاریہ قیمت میں معمولی کمی واقع ہوئی کیونکہ موسم کی صورتحال بہتر ہونے سے رسد بحال ہوئی اور ساتھ ہی اہم ایندھنوں کی قیمتوں میں معمولی کمی آئی (دیکھئے **جدول 3.2**)۔

شکل 3.3: قیمتوں کی تبدیلی کی تقسیم (سال بسال)

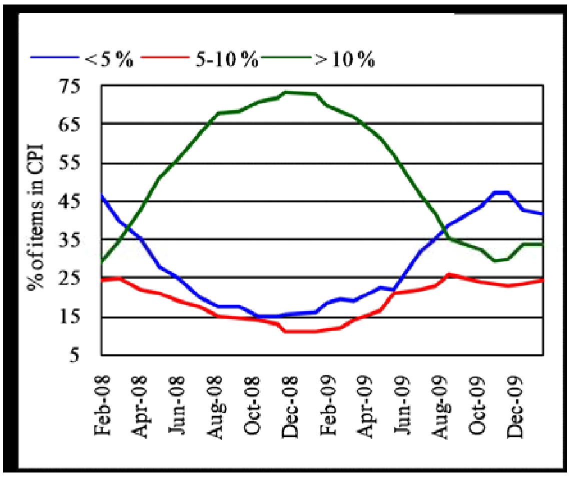

صارف اشاریہ قیمت باسکٹ میں کئی اشیا کی قیمتوں میں دو ہندسی اضافہ ریکارڈ کیا گیا جو کہ حالیہ مہینوں میں گرانی کے دباؤ میں اضافے کا ثبوت ہے (دیکھئے **شکل 3.3**)۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ موجودہ گرانی میں اضافے کی بڑی وجہ درآمدہ گرانی ہے (دیکھئے **شکل 3.4**)۔ خصوصاً چینی، کپاس (چنانچہ ملبوسات اور ٹیکسٹائل)، چاول، دالوں اور چائے کی عالمی قیمتوں میں اضافے کے ساتھ روپے کی قدر میں کمی سے ان اجناس کی مقامی قیمتیں بڑھ گئیں۔ لیکن گندم کی عالمی قیمتیں کم ہونے سے اس کی مقامی قیمت کم نہیں ہوئی جس کی وجہ کم از کم سرکاری نرخ کی بلند سطح ہے۔ سمعی شواہد سے ظاہر ہے کہ مقامی گندم کے صرف کا کچھ حصہ اسمگلنگ سے پورا کیا گیا جو پڑوسی ممالک (وسط ایشیائی ممالک وغیرہ) سے کی گئی۔ اگرچہ م س10ء میں گندم کی قیمتوں میں اضافہ کم ہوگیا تاہم مجموعی گرانی پر اس کے مضبوط اثرات پڑے کیونکہ گندم کا شمار اہم اشیا میں ہوتا ہے اور یہ دیہات میں مبادلے کا ذریعہ ہے۔

شکل 3.4: درآمدہ گرانی کے اثرات

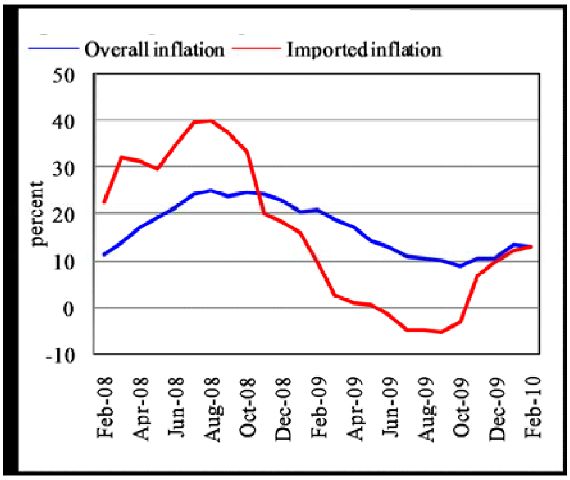

یہ بات اہم ہے کہ خطے کے دیگر ممالک کی نسبت پاکستان میں بلند گرانی اکثر بے قاعدہ ہوتی ہے۔ تاہم ملک میں بلند گرانی کی بعض وجوہات یہ ہیں: مجموعی معاشی صورتحال بشمول بیرونی و مالیاتی کھاتے میں عدم توازن، ایندھن، توانائی[4] اور اہم غذائی اجناس کی قیمتوں میں متواتر تبدیلیاں، منڈی کی کمزور ساخت اور اکثر رسدی دھچکے۔ روپے میں مسلسل کمی بھی جس سے بیرونی حسابات کے توازن کی عکاسی ہوتی ہے گرانی میں اضافے کی ایک اہم وجہ ہے۔ وسط تا طویل مدت میں قیمتوں میں استحکام لانے کے لیے ساختی

[4] ان اشیا پر حکومت زراعانت کم کر رہی ہے تاہم قیمتوں پر اثر غیر متناسب ہے۔ یہ براہ راست اثر ہے کیونکہ یہ اشیا صارف اشاریہ قیمت باسکٹ کا حصہ ہیں۔ اس کے علاوہ یہ اشیا سازی کے عمل اور نقل و حمل میں اہم خام مال ہیں اسی لیے زیادہ تر اشیا کی قیمتوں پر بالواسطہ خاصا اثر کرتی ہیں۔

جدول 3.2: گرانی بلحاظ صارف اشاریہ قیمت میں بہ وزن حصہ (سال بسال)

فیصد میں

		وزن	فروری 08ء	فروری 09ء	جولائی 09ء	جنوری 10ء	فروری 10ء
1	اشاریہ کرایہ مکان	20.7	20.3	34.9	22.0	22.1	20.7
2	تازہ دودھ	11.2	13.2	7.9	7.3	9.6	11.2
3	گندم کا آٹا	8.3	7.7	10.4	7.8	8.1	8.3
4	چینی	-2.2	3.5	4.9	7.0	7.4	-2.2
5	گوشت	2.1	2.8	4.9	4.8	5.5	2.1
6	بجلی	0.0	5.2	7.0	5.1	5.3	0.0
7	سبزیاں	6.5	-1.5	4.0	3.6	4.5	6.5
8	تیار کھانے	2.6	3.6	0.8	5.2	4.0	2.6
9	تازہ پھل	1.8	-0.1	-7.2	3.0	2.9	1.8
10	فارمی مرغی	13.1	-1.1	-6.1	2.3	2.8	13.1

ترامیم، یافت اور پیداواریت کو بڑھانے کے لیے زرعی شعبے میں سرمایہ کاری اور برآمدات کو بڑھانے کے ساتھ ساتھ (زرمبادلہ لانے کے لیے) امن وامان کی صورتحال کو بہتر بنانا ناگزیر ہے۔

3.2.1 غذائی گرانی بلحاظ صارف اشاریہ قیمت

اکتوبر 2009ء میں پست سطح تک پہنچنے کے بعد گرانی بلحاظ صارف اشاریہ قیمت (سال بسال) میں خاصا اضافہ ہوا ہے۔ یہ اکتوبر 2009ء میں 7.5 فیصد سے بڑھ کر فروری 2010ء میں 14.9 فیصد ہوگئی گو کہ فروری 2009ء کے 22.9 فیصد کے مقابلے میں کم رہی (دیکھئے **شکل 3.5**)۔ مالی سال 10ء میں ضروری غذائی اشیا کی مجموعی مقامی رسد کافی زیادہ ہے تاہم درآمدی اشیا جیسے چینی، دالوں اور چائے کی قیمتوں میں اضافے کی وجہ سے حالیہ مہینوں میں غذائی اشیا کی قیمتوں میں اضافہ ہوا۔ مزید برآں رواں سال فروری میں غذائی اشیا کی قیمتوں میں موسمی کمی نہیں ہوئی جو کہ ان اشیا کی نقل و حمل کی لاگت بڑھنے کی عکاسی کرتی ہے۔

شکل 3.5: غذائی گرانی بلحاظ صارف اشاریہ قیمت فیصد میں

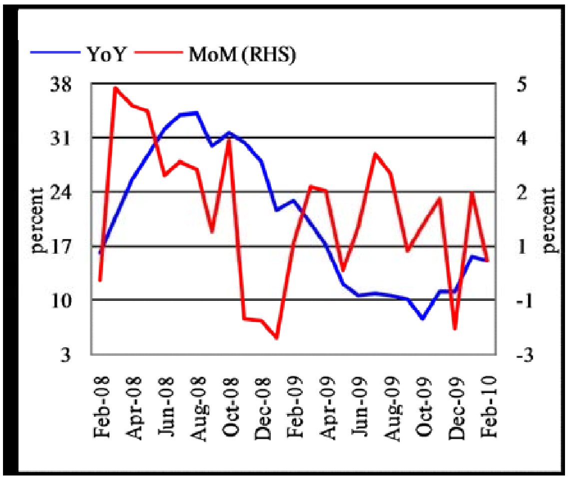

فروری 2010ء کے دوران چینی کی قیمت میں 62.0 فیصد سال بسال اضافہ ہوا جبکہ گذشتہ سال کے اسی عرصے کے دوران 63.6 فیصد اضافہ ہوا تھا۔ منڈی میں چینی کی رسد میں بہتری اور عالمی قیمتوں میں کمی کے باعث حالیہ ہفتوں میں چینی کی مقامی قیمتوں میں

کمی کا رجحان نظر آیا ہے۔[5] تاہم چینی کی عالمی قیمت کم ہونے کی وجہ کمزور طلب ہے کیونکہ بھارت، پاکستان، مصر، فلپائن وغیرہ جیسے اہم درآمد کنندگان نے فروری2010ء میں بہت زیادہ قیمت ہونے کے باعث چینی کی خریداری مؤخر کردی۔اس کے علاوہ برازیل میں شکر کی پیداوار میں 21.0 فیصد سے زائد اضافے کی وجہ سے رسد میں بہتری آئی۔تاہم خطرہ یہ ہے کہ جب کبھی یہ ممالک منڈی میں داخل ہوں گے قیمتیں دوبارہ بڑھیں گی۔اس تناظر میں ملک میں چینی کی قیمتوں میں استحکام کے لیے اسے بروقت درآمد کرنا ضروری ہے۔ مقامی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے 0.5 ملین ٹن کے لگ بھگ چینی درآمد کرنا ہوگی۔ درآمد میں تاخیر سے رمضان کے مہینے سے پہلے چینی کی قلّت ہوسکتی ہے جس سے قیمتوں میں اضافہ ہوسکتا ہے۔

شکل3.6: غیر غذائی گرانی بلحاظ ص ا ق، اشاریہ کرایہ مکان اور توانائی کی گرانی

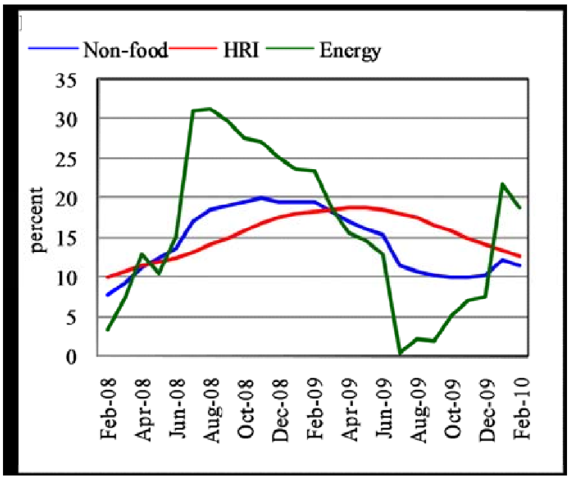

3.2.2 غیر غذائی گرانی بلحاظ صارف اشاریہ قیمت

گرانی بلحاظ صارف اشاریہ قیمت میں مسلسل اعتدال کے اثر اور جنوری 2010ء کے مقابلے میں زیر جائزہ مہینے میں اہم ایندھنوں کی قیمتوں میں معمولی کمی سے غیر غذائی گرانی بلحاظ صارف اشاریہ قیمت میں اضافے کا رجحان رک گیا۔فروری2010ء کے دوران یہ کم ہوکر11.5 فیصد سال بسال ہوگئی جبکہ گذشتہ مہینے میں12.2 فیصد تھی (دیکھیے **شکل3.6**)۔

فروری2010ء کے دوران گذشتہ ماہ کے مقابلے میں غیر غذائی گروپ کے ذیلی گروپوں کا تجزیہ کیا گیا جس سے پتہ چلتا ہے کہ 9 ذیلی گروپوں میں سے5 میں کمی واقع ہوئی ہے جبکہ باقی تین گروپوں میں اضافہ ہوا اور ایک میں صورتحال برقرار رہی (دیکھیے **جدول3.3**)۔

فروری2010ء میں ٹرانسپورٹ ومواصلات ذیلی گروپ میں گرانی (سال بسال) بڑھ کر10.4 فیصد ہوگئی جبکہ جنوری میں9.4 فیصد تھی۔گرانی میں اضافے کی بنیادی وجہ مقامی ایندھنوں کی قیمتیں بڑھنے سے ٹرانسپورٹ کے کرایوں میں اضافہ ہے۔مضبوط مقامی طلب کی وجہ سے مختلف گاڑیوں، ٹائر اور ٹیوب کی قیمتیں بڑھنے کی بنا پر اس ذیلی گروپ کی گرانی میں اضافہ ہوا۔

اشاریہ کرایہ مکان میں ہونے والی کمی مالی سال10ء کے اگلے چند ماہ تک جاری رہنے کا امکان ہے کیونکہ سیمنٹ، فولاد اور فولادی سلاخوں کی

[5] مالی سال10ء میں (گنے کی پیداوار میں کمی کے باعث) شکر کی پیداوار گھٹ کر تقریباً3.0 ملین ٹن رہ گئی جو4.2 ملین ٹن کی ملکی ضروریات سے بہت کم ہے۔کراچی کی بندرگاہ پر درآمد کی گئی چینی کی لاگت کا تخمینہ 18 مارچ2010ء کو عالمی قیمت کی بنیاد پر تقریباً48 روپے فی کلوگرام کے لگ بھگ لگایا گیا ہے۔

جدول 3.3: گروپ وار غیر غذائی گرانی بلحاظ صارف اشاریہ قیمت

		ماہ بہ ماہ تبدیلی			سال بسال تبدیلی		
	وزن	فروری 09ء	جنوری 10ء	فروری 10ء	فروری 09ء	جنوری 10ء	فروری 10ء
غیر غذائی گروپ	**59.7**	**1.2**	**2.8**	**0.6**	**19.6**	**12.2**	**11.5**
ملبوسات، ٹیکسٹائل وغیرہ	6.1	0.3	0.5	0.7	15.4	5.2	5.6
کرایہ مکان	23.4	1.3	0.8	0.8	18.5	13.4	12.7
ایندھن و روشنی	7.3	2.5	13.4	-0.1	29.8	20.2	17.2
گھریلو فرنیچر و آلات	3.3	0.7	0.6	0.7	14.7	5.6	5.5
ٹرانسپورٹ و مواصلات	7.3	0.2	3.0	1.1	21.5	9.4	10.4
تفریح	0.8	1.3	-0.3	3.5	14.0	2.1	4.3
تعلیم	3.5	0.8	0.2	0.2	18.0	13.7	12.9
صفائی ستھرائی، لانڈری	5.9	2.1	0.9	0.5	18.3	11.5	9.8
علاج معالجہ	2.1	0.4	2.7	0.4	14.2	5.9	5.9

قیمتیں کم ہوئی ہیں۔ اس سے غیر غذائی گرانی بلحاظ صارف اشاریہ قیمت کو کم کرنے میں مدد ملے گی کیونکہ غیر غذائی صارف اشاریہ قیمت باسکٹ میں اشاریہ کرایہ مکان کا وزن 45.9 فیصد ہے۔

3.2.3 گرانی کی آبادیاتی شرح

غذائی گرانی میں تیزی سے اضافے کے ساتھ گرانی کا اثر دوبارہ کم آمدنی والے گروپ میں منتقل ہوگیا ہے (دیکھئے **جدول 3.4**)۔ یہ معاشی نظریے سے ہم آہنگ ہے کیونکہ کم آمدنی والے گروپ کی آمدنی کا بڑا حصہ غذائی اشیا پر خرچ ہوتا ہے۔ تاہم یہ بات اہم ہے کہ کم آمدنی والے گروپ کے لیے غیر غذائی گرانی کے اثرات بھی زیادہ ہیں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ فروری 2010ء میں بجلی کے ٹیرف اور ایندھن قیمتوں میں

جدول 3.4: آمدنی کے لحاظ سے گرانی بلحاظ صارف اشاریہ قیمت (سال بسال)
فیصد

	3000 روپے تک			3001 تا 5000 روپے			5000 تا 12000 روپے			12000 روپے سے زائد		
	فروری 09ء	جنوری 10ء	فروری 10ء	فروری 09ء	جنوری 10ء	فروری 10ء	فروری 09ء	جنوری 10ء	فروری 10ء	فروری 09ء	جنوری 10ء	فروری 10ء
عمومی	21.7	14.2	14.3	22.2	14.0	14.0	22.0	13.8	13.3	19.8	13.5	12.5
غذائی ص ا ق	23.7	16.4	16.8	23.6	16.1	16.3	23.3	15.7	15.4	22.1	14.9	13.8
غیر غذائی ص ا ق	19.2	11.5	11.2	20.5	11.6	11.4	20.8	12.0	11.3	18.5	12.6	11.8

اضافہ گرانی کو بڑھانے والے اہم عناصر ہیں جس نے کم آمدنی والے گروپ کو متاثر کیا ہے۔ درحقیقت ایندھن کی قیمتیں بڑھنے سے ٹرانسپورٹ کے کرایوں میں اضافہ ہوتا ہے جو عام طور پر آسانی سے کم نہیں ہوتا۔ اسی طرح کم آمدنی والے گروپ میں لچک (ممکنہ پست ترین سطح) نہیں پائی جاتی اسی لیے بجلی کے ٹیرف میں اضافے سے ان کا بجٹ شدید متاثر ہوتا ہے۔

وفاقی اور صوبائی دارالحکومتوں کے لحاظ سے گرانی کے اعداد وشمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ فروری 2010ء میں تمام شہروں ماسوائے لاہور میں مجموعی گرانی میں گرانی بلحاظ صارف اشاریہ قیمت بدستور کم ہے۔ لاہور میں گرانی مجموعی گرانی سے معمولی سی زیادہ رہی (دیکھئے **جدول 3.5**)۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ عارضی رسدی رکاوٹوں نے بڑے شہری مراکز کو متاثر نہیں کیا بلکہ فروری 2010ء کے دوران گرانی کا دباؤ چھوٹے شہری علاقوں سے نمودار ہوا۔

جدول 3.5: منتخب شہروں میں گرانی (سال بسال)

	فروری 09ء	دسمبر 09ء	جنوری 10ء	فروری 10ء
مجموعی ص ا ق	**21.1**	**10.5**	**13.7**	**13.0**
اسلام آباد	18.4	9.2	12.1	11.0
لاہور	18.1	9.9	13.4	13.1
کراچی	22.2	9.7	13.0	12.2
کوئٹہ	25.1	7.9	10.6	11.0
پشاور	23.9	7.8	12.9	12.3

3.3 تھوک اشاریہ قیمت

فروری 2010ء کے دوران گرانی بلحاظ تھوک اشاریہ قیمت بڑھ کر 19.3 فیصد سال بسال ہوگئی ہے جبکہ گذشتہ سال کے اسی عرصے کے دوران 15.0 فیصد تھی اور اگست 2009ء میں 0.3 فیصد کی پست سطح پر تھی (دیکھئے **شکل 3.7** اور **شکل 3.8**)۔ ستمبر 2009ء سے گرانی بلحاظ تھوک اشاریہ قیمت میں اضافہ شروع ہو گیا تھا۔ چینی اور دالوں (ماش، مونگ) کی وجہ سے کچھ زرعی اجناس کی فراہمی پر دباؤ پڑنے، روپے کی کمزور قدر اور اجناس کی عالمی قیمتیں بڑھنے کے سبب گرانی میں اضافہ ہوا (دیکھئے **جدول 3.6**)۔

شکل 3.7: گرانی بلحاظ تھوک اشاریہ قیمت (سال بسال) فیصد میں

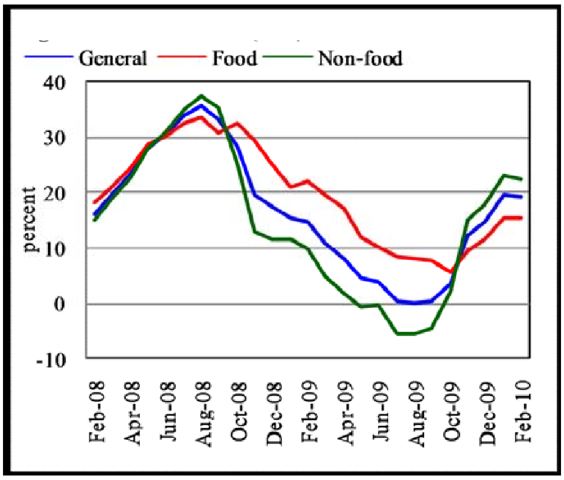

اشیا کی عالمی قیمتوں کے ساتھ ساتھ شرح مبادلہ کی منتقلی کا تھوک اشاریہ قیمت باسکٹ پر گہرا اثر پڑا کیونکہ یہ زیادہ تر درآمدی اشیا ہیں۔ باسکٹ میں موجود زیادہ تر پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کا انتظام نہیں کیا جاتا بلکہ وہ عالمی قیمتوں اور شرح مبادلہ کی بنیاد پر متعین کی جاتی ہیں۔

غذائی گرانی بلحاظ تھوک اشاریہ قیمت میں اضافہ غذائی گرانی بلحاظ صارف اشاریہ قیمت کے حصے کے برابر ہے تاہم غیر غذائی گرانی کے تحرکات بہت مختلف ہیں۔ مثال کے طور پر پاکستان میں مالی سال 10ء میں کپاس کی پیداوار میں بہتری آئی ہے جبکہ عالمی رسد میں قلّت کے باعث اس کی قیمتوں میں ریکارڈ اضافہ ہوا۔ خام مال کے ساتھ اشیا سازی کے ذیلی گروپوں میں کپاس کی قیمتیں بلند ہونے کی عکاسی ہوتی ہے کیونکہ تمام اقسام کے دھاگوں کی قیمتیں بڑھی ہیں۔

ایندھن و روشنی اور لبریکنٹس میں سال بسال غیر معمولی اضافہ توانائی اور ایندھن کی بلند انتظامی قیمتوں کے مشترکہ اثرات کی وجہ سے ہے جس کا سبب عالمی قیمتوں کا بڑھنا اور روپے کی قدر کمزور ہونا ہے۔ یہ بات اہم ہے کہ تعمیراتی مواد کے ذیلی گروپ کے اثرات زائل ہونے سے گرانی بلحاظ تھوک اشاریہ قیمت کم ہو رہی ہے اور آئندہ مہینوں میں اس میں مثبت تبدیلی کا امکان ہے۔ یہ بات قابل غور ہے کہ سیمنٹ اور فولاد کی قیمتیں کم ہو رہی ہیں تاہم دیگر تمام تعمیراتی مواد کی قیمتوں میں اضافے کا رجحان ہے۔

شکل 3.8: گرانی بلحاظ تھوک اشاریہ قیمت (سال بسال) فیصد میں

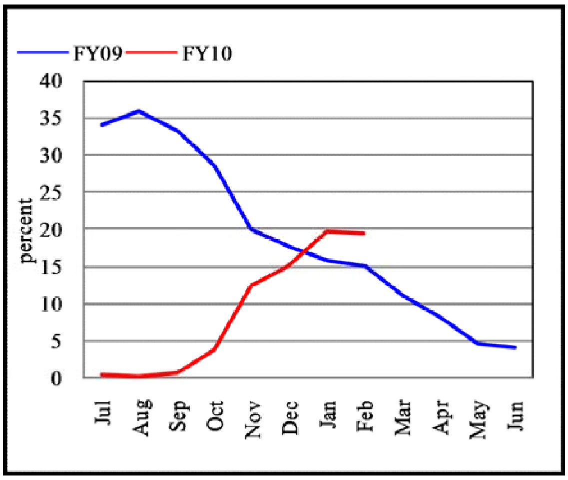

3.4 حساس قیمت اظہاریہ

صارف اشاریہ قیمت اور تھوک اشاریہ قیمت کی طرح حالیہ مہینوں میں گرانی کے پیمانے حساس قیمت اظہاریہ میں بھی تیزی سے اضافہ ہوا ہے جبکہ اکتوبر 2009ء میں یہ پست ترین سطح پر تھی (دیکھئے **شکل 3.9**)۔ ہفتہ وار گرانی بلحاظ حساس قیمت اظہاریہ (سال بسال) میں بھی اکتوبر 2009ء کے دوسرے ہفتے سے پانچ برسوں کی پست ترین سطح کے بعد اضافے کا رجحان ہے۔

جدول 3.6: تھوک اشاریہ قیمت اشیا کے گروپ میں فیصد تبدیلی (سال بسال)

	عمومی	غذائی	خام مال	ایندھن، روشنی و لبریکنٹس	اشیا سازی	تعمیراتی سامان
دسمبر 08ء	17.6	25.3	10.2	10.2	9.7	30.6
جنوری 09ء	15.7	21.0	16.4	11.7	7.5	20.3
فروری 09ء	15.0	22.0	19.9	7.1	6.9	20.1
دسمبر 09ء	15.0	11.5	33.7	25.5	11.0	-12.4
جنوری 10ء	19.6	15.6	30.3	33.2	14.3	-3.7
فروری 10ء	19.3	15.4	34.7	30.8	15.1	-4.2

حساس قیمت اظہاریہ کی اشیا کا ہفتہ وار تجزیہ کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ حساس قیمت اظہاریہ میں گرانی کی بنیادی وجہ غذائی اجناس کی قیمتوں میں اضافہ ہے اور اس کے بعد بڑا حصہ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کے باعث ہے۔

3.5 گرانی کا عالمی منظرنامہ

جدید معیشتوں میں بحالی سے متعلق ملے جُلے تاثرات ہیں۔ جدید معیشتوں میں ارزانی کا خطرہ کم ہے تاہم مستحکم بحالی بدستور مشکل ہے۔ بھاری مالیاتی امداد کی فراہمی سے جدید معیشتوں کی نمو کو کسی حد تک مدد ملی ہے جبکہ اسی وقت بلند بے روزگاری کے ساتھ مستحکم معاشی نمو کا انتظام ایک چیلنج ہوگا۔

شکل3.9: گرانی بلحاظ حساس قیمت اظہاریہ فیصد میں

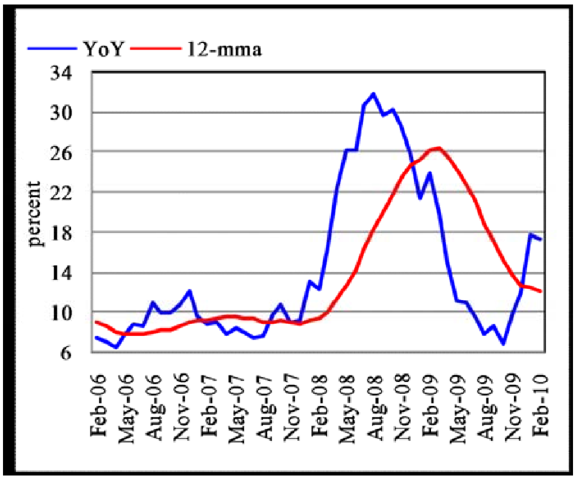

مخالف گردشی زری اور مالیاتی پالیسیوں کے نتیجے میں گرانی کا دباؤ خاص طور پر جدید معیشتوں میں بڑھا ہے (دیکھئے جدول 3.7)۔ زیادہ تر ان معیشتوں میں شرح سود تاریخی پست سطح پر ہے لیکن اس سطح پر جہاں ممکنہ گرانی کا دباؤ ہو پالیسی ریٹ کو برقرار رکھنا کافی مشکل ہوگا۔

جدول3.7: اہم معیشتوں میں گرانی (سال بسال) اور پالیسی ریٹ

	گرانی			پالیسی ریٹ		
ملک	فروری09ء	ستمبر09ء	فروری10ء	موجودہ	گذشتہ	تبدیلی کی تاریخ
امریکہ	0.2	-1.3	2.6*	0.25	1.00	16دسمبر2008ء
جاپان	-0.1	-2.2	-1.3*	0.10	0.30	20دسمبر2008ء
یورپ	1.2	-0.3	1.0*	1.00	1.25	7 مئی2009ء
برطانیہ	3.2	1.1	3.5*	0.50	1.00	5 مئی2009ء
چین	-1.6	-0.8	2.7	5.31	5.58	22دسمبر2008ء
سری لنکا	7.6	0.7	6.9	7.50	8.00	18نومبر2009ء
انڈونیشیا	8.6	2.8	3.8	6.50	6.75	5اگست2009ء
بھارت	9.6	11.6	16.2*	4.75	5.00	21اپریل2009ء
پاکستان	21.1	10.1	13.7*	12.50	13.00	24نومبر2009ء
تھائی لینڈ	-0.1	-1.0	3.7	1.25	1.50	8اپریل2009ء
فلپائن	7.3	0.7	4.2	4.00	4.25	9جولائی2009ء
ویتنام	14.8	2.4	8.5	5.00	6.00	10اپریل2009ء
ملائیشیا	3.7	-2.0	1.3*	2.00	2.50	24فروری2009ء

ماخذ: بلومبرگ، آئی ایم ایف، عالمی بینک، او ای سی ڈی، دی اکانومسٹ اور مرکزی بینکوں کی ویب سائٹ

* جنوری2010ء تک کے اعداد و شمار

اجناس کی عالمی قیمتیں وسط 2009ء میں پست سطح کے بعد بحال ہوئی ہیں جس کی وجوہات یہ ہیں: (الف) اجناس کی منڈیوں میں پیش بندی فنڈز پر سود بحال کیا گیا، (ب) اوپیک کی تیل کی پیداوار میں کمی کے ساتھ دنیا کے دیگر حصوں میں تیل کی تلاش کی بلند لاگت جس کے بعد تیل کی قیمتیں پست سطح پر برقرار نہ رہ سکیں، (ج) اہم پیداواری ممالک میں گنے، کپاس، چاول، دالوں اور چائے کی خراب کاشت کے ساتھ ساتھ (د) ڈالر کی کمزوری اور گرانی میں اضافے کے خطرے کے پیش نظر سرمایہ کاروں کا اجناس میں دلچسپی لینا۔

شکل 3.10: آئی ایم ایف کے قیمت کے اشاریے فیصد میں

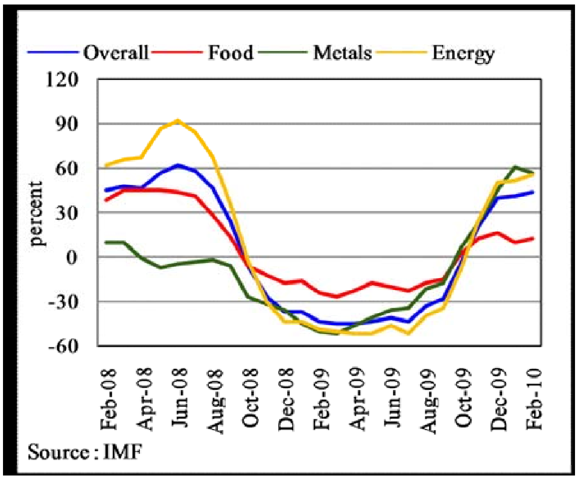

3.5.1 اجناس کی بین الاقوامی قیمتیں

اگست 2009ء سے اجناس کی عالمی قیمتوں میں اضافہ شروع ہوگیا اور گذشتہ تین ماہ کے دوران اس میں خاصی تیزی آئی ہے (دیکھئے **شکل 3.10**)۔ حالیہ مہینوں میں اجناس کے تمام گروپوں کی قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے۔ ابھرتی ہوئی معیشتوں کی طرف سے مضبوط طلب اور جدید معیشتوں میں بحالی کے امکانات کے باعث زیادہ ذخیرہ ہونے کے باوجود دھات اور توانائی کی قیمتوں میں اضافہ ہوا۔ تاہم چین میں قرضوں کے سخت اقدامات سے اجناس کی قیمتوں میں کمی کا دباؤ رہا۔ اس کے علاوہ گندم، مکئی اور خوردنی تیل کے حوالے سے روشن امکانات سے آئندہ مہینوں میں عالمی قیمتیں کم کرنے میں مدد ملے گی (دیکھئے **جدول 3.8**)۔

جدول 3.8: اجناس کے اہم گروپوں میں قیمتوں کی تبدیلی

اجناسی گروپ	ماہ بہ ماہ تبدیلی				سال بسال تبدیلی			
	فروری 09ء	دسمبر 09ء	جنوری 10ء	فروری 10ء	فروری 09ء	دسمبر 09ء	جنوری 10ء	فروری 10ء
مجموعی	-4.5	-0.5	4.2	-2.3	-43.7	40.5	41.1	44.4
غذائی	-2.6	1.8	1.1	-0.6	-24.7	16.6	10.2	12.5
دھاتیں	-3.3	5.3	3.5	-5.6	-50.9	44.5	59.7	55.8
توانائی	-5.8	-2.2	4.3	-2.9	-49.5	49.9	51.2	56.0

ماخذ: آئی ایم ایف